

تقریباً ۲۲۴ قبل از مسیح

نوح کے بیٹے، حام، کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام کوش تھا، اور پھر کوش کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام نمرود تھا۔ نمرود بڑا ہو کر ایک طاقتور شکاری بنا اور تمام روئے زمین پر نامور ہوا۔ اس نے خدا کی فرمانبرداری سے انکار کیا اور اپنا ایک جھوٹا مذہب شروع کیا جس کا نام بابل تھا۔

بابل کے لوگ زمین پر پھیلنا اور آباد ہونا نہ چاہتے تھے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا، اس لئے وہ اکٹھے ہوئے اور اپنی عبادت کے مرکز کے طور پر ایک بڑا اور اونچا مینار تعمیر کیا۔



خداوند زمین پر ان کے کھرنے کے انکار سے ناراض تھا، پس اس نے ان کے درمیان مختلف زبانیں بولنے کو بھیجیں۔

Can you guys understand what I'm saying?

พูดอะไรไม่ฟังเรื่องเลย

مزدور ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ سکے، اس لئے وہ اپنا کام جاری نہ رکھ سکے۔



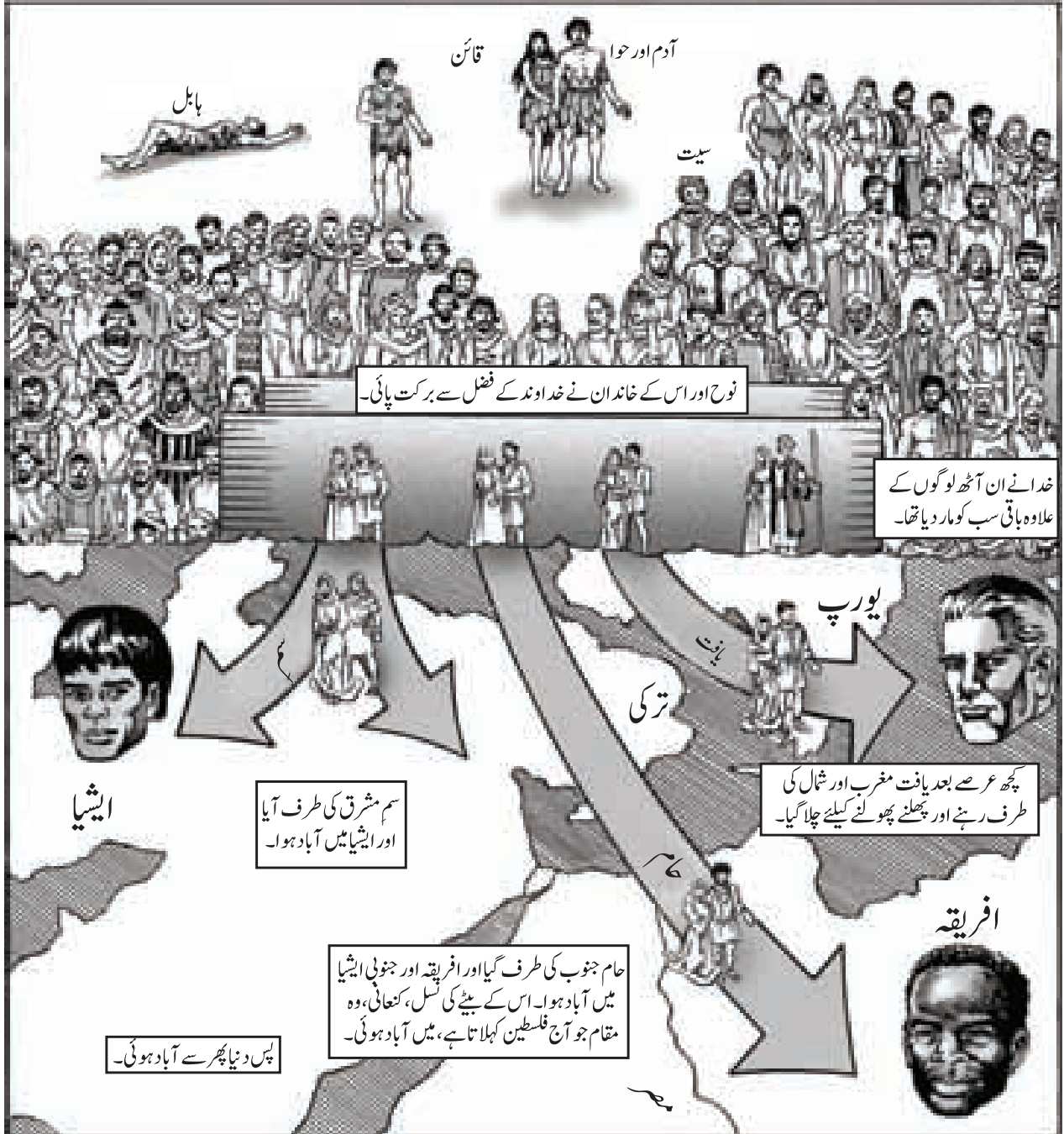
لیکن جس کی وہ عبادت کر رہے تھے وہ ان کا خالق نہ تھا۔ شیطان نے انہیں لکڑی، پتھر اور دھات سے بنے ہوئے دیوتا بنانے کیلئے ابھارا۔



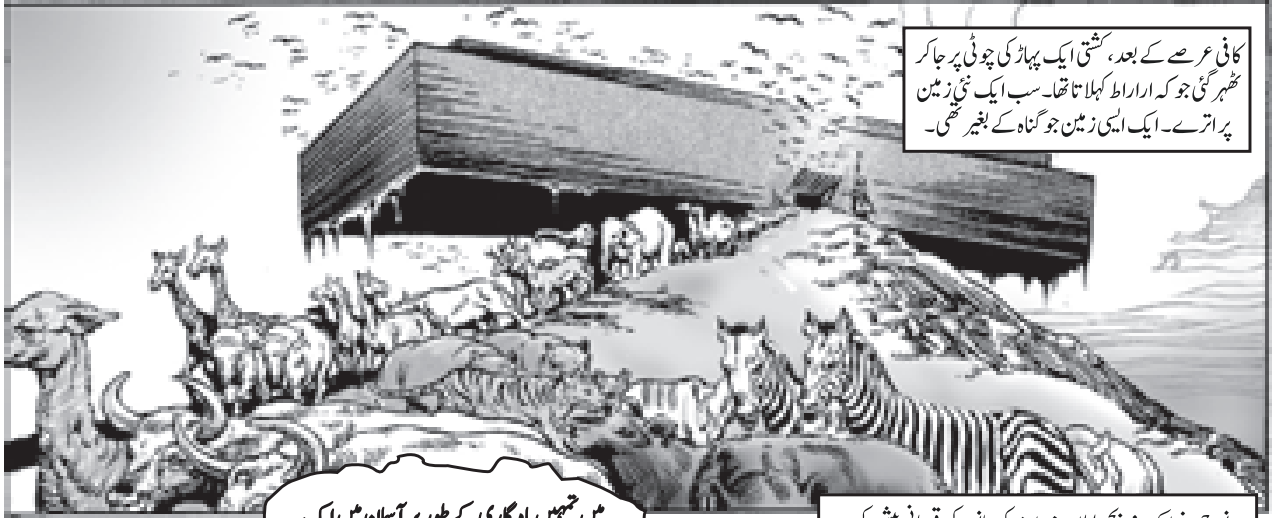
جیسے ہی زمین لوگوں سے بھر گئی، تو گناہ بھی دوبارہ بڑھا۔ لوگ بتوں کے سامنے جھکے اور زندہ خدا کو بھول گئے۔



ہر زبان کا گروہ مختلف سمت میں چلا گیا۔ کچھ لوگ زمین پر دور دراز کے علاقوں میں چلے گئے، کچھ دور دراز کے جزیروں پر کشتیوں کے ذریعے پہنچے، کچھ شمال میں گئے جہاں سردی تھی اور کچھ صحراؤں میں گئے جہاں گرمی تھی۔ اور اس طرح خداوند کا زمین کو پھر سے آباد کرنے کا حکم پورا ہوا۔



کافی عرصے کے بعد، کشتی ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا کر ٹھہر گئی جو کہ اراراط کہلاتا تھا۔ سب ایک نئی زمین پر اترے۔ ایک ایسی زمین جو گناہ کے بغیر تھی۔



میں تمہیں یاد گاری کے طور پر آسمان میں ایک قوس قزح دوں گا کہ میں دوبارہ کبھی زمین کو پانی سے تباہ نہ کروں گا۔ تم بہت سے بچے پیدا کرو، پھلو پھول اور ساری زمین کو دوبارہ معمور کرو۔

نوح نے ایک مذبح بنایا اور خداوند کو جانور کی قربانی پیش کی۔ اگرچہ نوح ایک نیک آدمی تھا، لیکن اس کے دل میں ابھی تک گناہ موجود تھا۔ خون کی یہ قربانیاں جو خداوند کو پیش کی گئیں وہ نوح اور اس کے سارے خاندان کی زندگیاں بچانے کے عوض تھیں۔

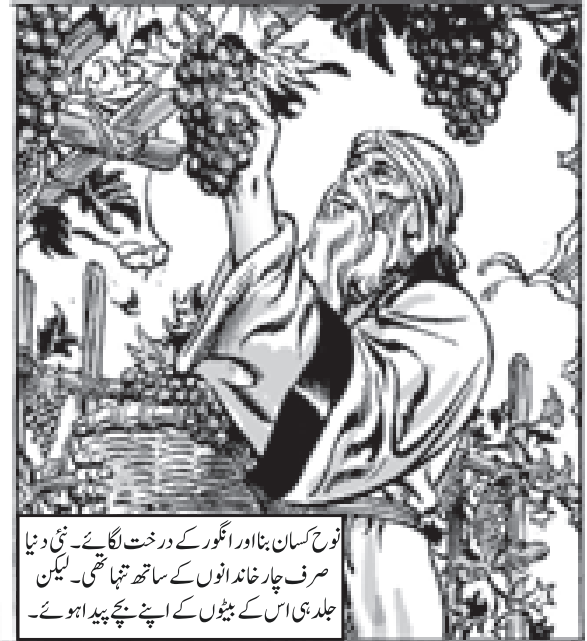
میں جانور بناؤں گا جو انسان سے ڈریں گے۔ تم ہر وہ مخلوق کھا سکتے ہو جو زندہ اور زمین پر رہتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے کہ تم سبزیاں اور جڑی بوٹیاں کھاتے ہو۔ لیکن تم کسی جانور کا خون نہ پیو۔ کسی انسان کو جان سے نہ مارنا۔

اگر کوئی کسی کو قتل کرنے کا ذمہ دار ٹھہرا، تو وہ بھی دوسرے انسانوں سے مارا جائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا خون بہائے، تو دوسرے لوگوں کو اس کے گناہ کی قیمت کے طور پر اس کا خون بھی بہانا چاہیے، کیونکہ خون میں زندگی ہے۔

جانور ان آٹھوں لوگوں کو ظاہر کرتے تھے جنہیں سیلاب میں مر جانا چاہیے تھا، لیکن وہ خدا کے فضل سے بچائے گئے۔ یہ بالکل اسی طرح سے تھا جیسا کہ خداوند نے باغ عدن میں کیا تھا جب اس نے جانوروں کو مار کر آدم اور حوا کے لئے لباس بنائے۔



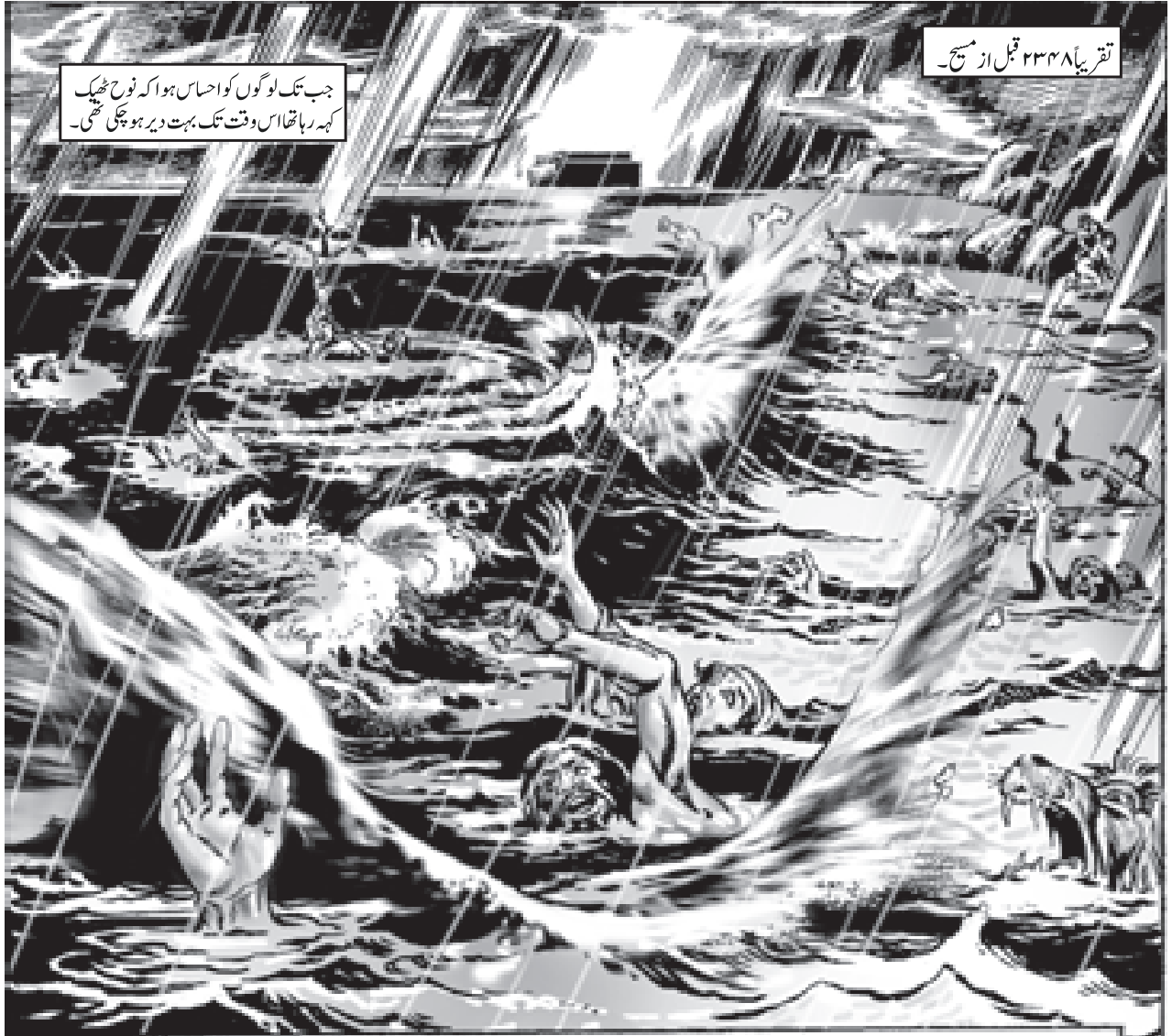
نوح نے دریافت کیا کہ پھل کو ایک برتن میں رکھنے اور اسے کچھ ہفتوں تک چھوڑ دینے سے ایک نشہ آور مشروب تیار ہو جاتا ہے۔ جس نے اسے مضحکہ خیز بننے پر مجبور کیا۔ نوح کو وہ مشروب اتنا زیادہ پسند تھا کہ بعض اوقات وہ اس کی وجہ سے اپنے کام نہ کر سکتا تھا۔ وہ نشے میں دھت ہو کر گر جاتا۔ اس وجہ سے اس سے ایسی حرکتیں سرزد ہو جاتیں جو خداوند کو ناپسند تھیں۔



نوح کسان بنا اور انگور کے درخت لگائے۔ نئی دنیا صرف چار خاندانوں کے ساتھ تھا تھی۔ لیکن جلد ہی اس کے بیٹوں کے اپنے بچے پیدا ہوئے۔

تقریباً ۲۳۴۸ قبل از مسیح۔

جب تک لوگوں کو احساس ہوا کہ نوح ٹھیک کہہ رہا تھا اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔



چالیس دن اور رات بارش ہوتی رہی جب تک کہ پانی نے ساری زمین کے تمام پہاڑوں کو ڈھانپ نہ لیا۔ ہر جاندار سانس لینے والی مخلوق مر گئی، سوائے ان کے جو کشتی میں نوح کے ساتھ تھے۔ اس سے پہلے کہ وہ کشتی چھوڑتے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔

میں خوش ہوں گا جب پانی اترے گا اور پھر ہم یہ کشتی چھوڑ سکتے ہیں۔



آخر کار، نوح نے ایک کبوتر چھوڑا اور وہ اپنے منہ میں ایک پتی لے کر واپس آیا، جس کا مطلب تھا کہ کہیں پر درخت نے اگنا شروع کر دیا تھا۔ بعد میں، اس نے دوبارہ اسے آزاد کیا اور اس بار وہ واپس نہ آیا، جس کا مطلب تھا کہ اسے رہنے کیلئے ایک مناسب جگہ مل گئی تھی۔



ہا، ہا، بے وقوفوں کی طرف
دیکھو، خشک زمین پر پانی سے میلوں
دورا نہوں نے اپنے آپ کو ان سب
جانوروں سمیت بند کر لیا ہے۔

خدا نے کشتی کے دروازے بند کئے،
اور سات دن تک کچھ نہ ہوا۔

شیر انہیں اب کھا
چکے ہوں گے۔

وہ تقریباً ایک ہفتے
سے وہاں ہیں!



اب زیادہ جگہ نہیں بچی۔

یہ آخری جانور ہیں
جو آرہے ہیں۔

نوح، اب وقت آ گیا ہے۔ کشتی میں اپنے
سارے خاندان اور جانوروں کے ساتھ آ جاؤ۔
جلد ہی ان سب کیلئے جنہوں نے گناہ سے باز
آنے کیلئے انکار کیا، نہایت دیر ہو جائے گی۔



میں کافی بے وقوف ہوں۔ مجھے
نوح کی بات مان لینا چاہیے تھی۔

اے خدا، میرے
بچے کو بچا۔



لیکن ساتویں دن بارش شروع ہو گئی، اور
زمین کی گہرائی میں جمع شدہ پانی سطح پر آیا۔

میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی؛
کیا تم سمجھتے ہو کہ دیوانے لوگ جو کشتی میں ہیں،
اس بات میں حق بجانب ہیں کہ خدا ہر ایک کو
اس کے گناہ کے باعث مارنا چاہتا ہے؟

بے وقوف نہ بنو؛ خدا محبت ہے۔ یہ کس
طرح ہو سکتا ہے کہ ایک آدمی ٹھیک ہو
اور باقی تمام مذہبی رہنما غلط ہوں۔

اس وقت سے پہلے کبھی بارش نہ ہوئی تھی۔ موسم ہمیشہ خوشگوار رہتا تھا
اور زمین سے کھرا مچتی تھی تاکہ زمین کو سیراب کرے۔ کسی نے بھی اس
سے پہلے نہ بارش دیکھی اور نہ سنی تھی۔ نوح کے پاس یہ یقین کرنے کیلئے
کوئی وجہ نہ تھی کہ بارش ہوگی سوائے اس کے کہ خداوند نے یہ کہا تھا۔
کئی لوگ جنباہل کرتے تھے کہ نوح پاگل ہے جو کہ یہ سوچ رہا ہے کہ آسمان
سے پانی برسے گا، لیکن نوح نے اس کا یقین کیا جو خداوند نے کہا تھا۔



آنے والے سیلاب کی تباہی سے ہر ایک کے ختم ہونے کا سوچ کو نوح بہت اداس تھا، پس اس نے اپنا زیادہ تر وقت ان کو خبردار کرنے میں گزارا تاکہ وہ گناہ سے باز آسکیں۔

میں تمہیں ایک اور دفعہ بتا رہا ہوں۔ خداوند ایک بڑے طوفان سے دنیا کو تباہ کرنے والا ہے۔ تم میرا یقین کرو اور میرے ساتھ کشتی پر آ جاؤ۔

ایک محبت کرنے والا خداوند اپنے بچوں کو کیوں تباہ کرے گا؟

گناہ کی وجہ سے۔ تمہیں گناہ سے باز آنا چاہئے اور اپنے پڑوسی سے پیار اور انصاف سے پیش آؤ۔

تم بالکل بے وقوف بڑھے ہو!

ایک سو بیس سال کے بعد، جب کشتی مکمل ہو گئی، خداوند نے تمام زمین پر سے جانوروں کو نوح کے پاس آنے کیلئے بلا لیا۔

دیکھو، اور زیادہ جانور آرہے ہیں۔ وہ سب اپنی مرضی سے آرہے ہیں، اور کوئی بھی ان کی رہنمائی نہیں کر رہا، ایسے جیسے کہ کوئی انہیں بلا رہا ہے۔

نہیں۔ تم کہاں سے پوری زمین پر سیلاب کیلئے اتنا زیادہ پانی لاسکتے ہو؟

کچھ بہت عجیب و غریب دکھائی دیتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ اس طرح کے جانور بھی موجود ہیں۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ کیا نوح خداوند کے سیلاب بھیجنے کے بارے میں صحیح ہے؟

تقریباً ۲۵۰۰ قبل از مسیح

نوح، میں تمام روئے زمین پر پانی کا طوفان بھیجنے والا ہوں۔ ہر سانس لیتی شے مر جائے گی۔ تمہیں اپنے آپ کو، اپنے خاندان اور جانوروں کو بچانے کیلئے ایک بڑی کشتی بنانی ہوگی۔

اپنے ساتھ کشتی میں زمین پر موجود ہر جانور کا ایک جوڑا لے کر جاؤ۔ تم تمام پاک جانوروں میں سے سات کو لے کر جاؤ گے۔ میں کشتی بنانے میں تمہاری رہنمائی کروں گا اور تمہیں بتاؤں گا کہ سیلاب سے پہلے تمہیں کیا کرنے کی ضرورت ہوگی۔

لیکن ایک شخص ایسا تھا، جس کا نام نوح تھا، جو عدالت پر یقین رکھتا تھا اور ہمیشہ نیک کام کرتا تھا۔ خداوند نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آنے گا۔ اور جب وہ سب کو تباہ کرے گا تب اس کو اور اس کے خاندان کو نہیں مارے گا۔

کیا نوح وعدے کا فرزند بن سکا، وہ جو شیطان کے کاموں کو برباد کرتا؟ کیا وہ خداوند کی فرمانبرداری کرے گا، یا وہ بھی ناکام ہو جائے گا؟

خداوند نے نوح کو بتایا کہ کشتی کتنی بڑی ہونی چاہیے تاکہ وہ زمین پر ہر سانس لیتی مخلوق میں سے دو کو، اور اس کے علاوہ ان کے کھانے کیلئے خوراک کو بھی سنبھال سکے۔



سیت کا ایک بیٹا تھا، اور اسکے بیٹے کا بھی ایک بیٹا ہوا، اور بہت سے اور بیٹے بھی پیدا ہوئے۔ لیکن کوئی بھی گناہ کی لعنت اور موت کو ختم کرنے کیلئے ابھی تک نہیں آیا تھا۔ جلد ہی زمین بہت سے شہروں، گاؤں اور کھیتوں سے بھر گئی۔

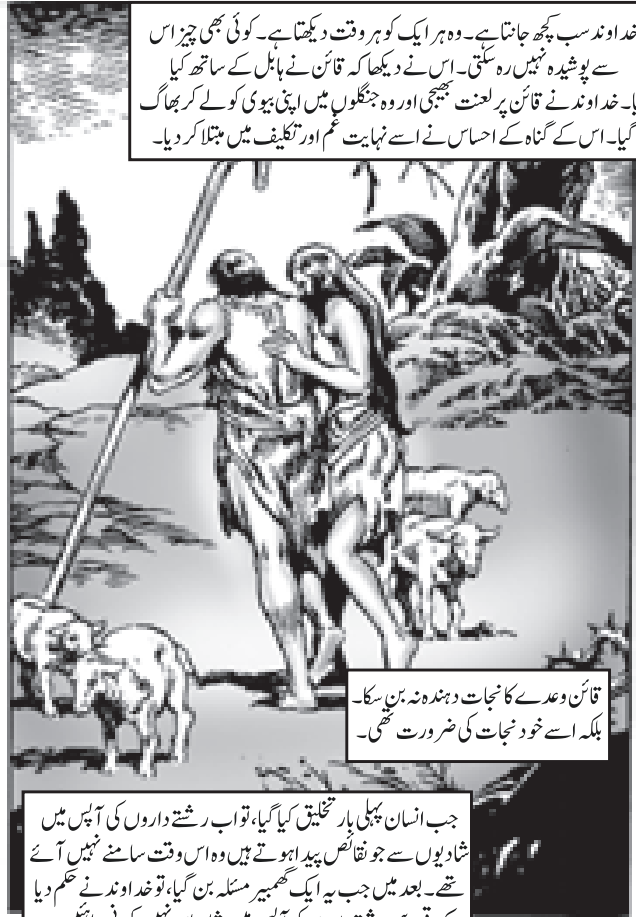
ہر نئی نسل کے ساتھ جیسے ہی لوگ بڑھتے رہے، گناہ بھی بڑھتا رہا۔ لوگ جنسی گناہ کے مرتکب ہوئے اور تشدد پسند تھے۔ ہر سوچ گنہگار تھی۔ کوئی بھی راست بازی سے زندگی بسر نہ کرتا تھا۔ آدم نے ایک گناہ کیا تھا؛ لیکن اب لوگوں نے بہت سے گناہ کئے تھے۔

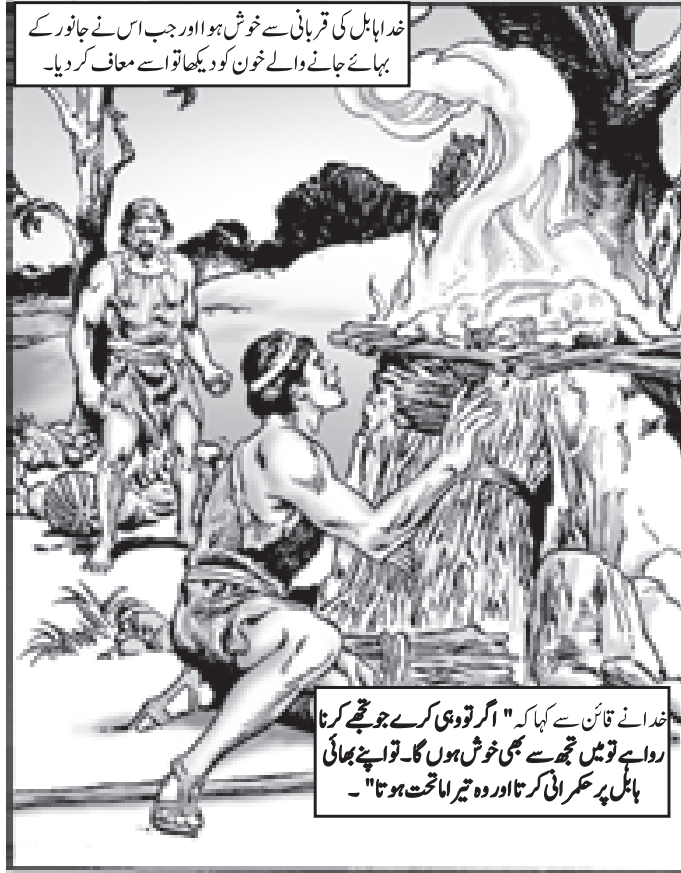
خداوند نے فرمایا، "میں زمین پر انسان کو بنا کر لولول ہوا۔ میں زمین پر ہر زندہ چیز کو تباہ کر دوں گا۔" شیطان، جو خداوند کی بادشاہت سے نفرت کرتا ہے یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا تاکہ خداوند نے ہر ایک کو مار دیا۔

اب تک نو نسلیں (۱۲۰۰ سال) گزر چکی تھیں اور زمین گناہ سے بھری تھی۔

انسان نے اپنے ساتھی انسانوں کو غلام بنا لیا تھا۔

کیا خداوند کا کبھی ایک ایسا گھرانہ ہو گا جو اس سے محبت کرے اور اس کی فرمانبرداری کرے؟





ان کا پہلو ٹھاپنا جس کا نام قائن تھا وہ سبزیاں اور پھل اگاتا تھا۔ اور ان کا دوسرا بیٹا جس کا نام ہابیل تھا وہ بھیڑ بکریاں چراتا تھا۔ کیا ان میں سے کوئی ایک وعدہ کا فرزند ہوتے ہوئے شیطان کے منصوبوں کو تباہ کر سکتا تھا؟



قائن اور ہابیل نے باغ عدن میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں سنا تھا۔ لیکن خدا ہی آدم سے ویسے کلام نہیں کرتا تھا جیسے آدم سے باغ عدن میں کرتا تھا۔ آدم اور اس کی نسل خدا سے نافرمانی کی وجہ سے دور ہو چکی تھی۔ خدا کے بغیر زندگی بہت مشکل تھی۔

آدم اور حوا کے کئی بچے ہوئے۔ ان کے بچوں کے بیٹے اور بیٹیاں ایک دوسرے سے شادیاں کرتے تھے۔ اور ان کی نسل اسی طرح بڑھتی تھی۔



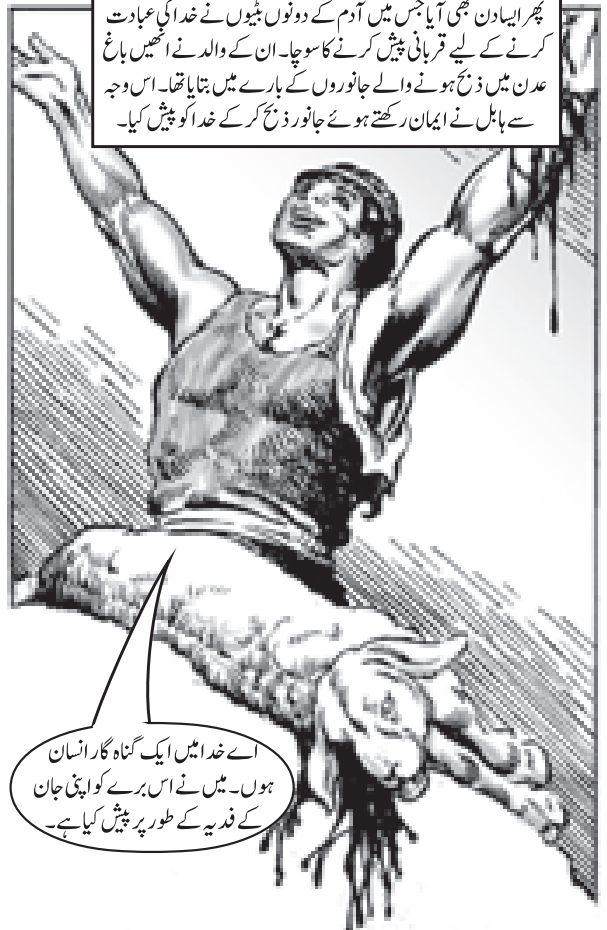
قائن نے خدا کو بہترین قربانی پیش کی لیکن وہ فدیہ کی قربانی نہیں تھی۔ قائن اس بات سے بے خبر رہا کہ اس کے گناہ نے خدا کو ناراض کیا ہے۔



اے خدا میری اس بہترین قربانی کو قبول فرما۔

کیا ان آدمیوں میں سے کوئی وعدہ کا نجات دہندہ ہو گا؟

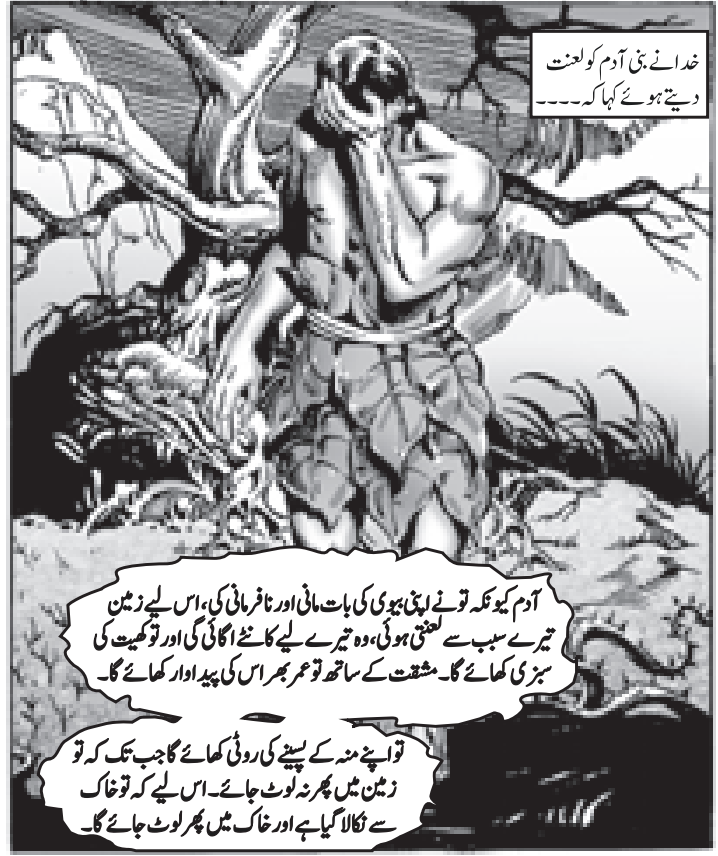
پھر ایسا دن بھی آیا جس میں آدم کے دونوں بیٹوں نے خدا کی عبادت کرنے کے لیے قربانی پیش کرنے کا سوچا۔ ان کے والد نے انہیں باغ عدن میں ذبح ہونے والے جانوروں کے بارے میں بتایا تھا۔ اس وجہ سے ہابیل نے ایمان رکھتے ہوئے جانور ذبح کر کے خدا کو پیش کیا۔



اے خدا میں ایک گناہ گار انسان ہوں۔ میں نے اس برے کو اپنی جان کے فدیہ کے طور پر پیش کیا ہے۔



اب وقت تھا کہ آدم اور حوا خدا کے فرمان کے مطابق مرتے جاتے۔ لیکن خدا نے انھیں مارنے کے بجائے جانور ذبح کیے اور ان کی کھال سے ان کے لیے کپڑے بنائے۔



خدا نے بنی آدم کو لعنت دیتے ہوئے کہا کہ۔۔۔۔

آدم کیونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور نافرمانی کی، اس لیے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی، وہ تیرے لیے کانٹے اگائی گی اور تو کھیت کی بھڑی کھائے گا۔ مشقت کے ساتھ تو عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا۔

تو اپنے منہ کے سپنے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ تو زمین میں پھر نہ لوٹ جائے۔ اس لیے کہ تو خاک سے نکالا گیا ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔



پس آدم اور حوا دونوں گناہ گارتھے اور خدا نے انہیں باغ عدن سے نکال دیا تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ حیات کے درخت سے بھی کھائیں اور اپنی گناہ کی حالت میں ہمیشہ زندہ رہیں۔

خدا نے باغ عدن کی مشرق کی طرف خاص کر وہیوں کو مقرر کیا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔ آخر کار باغ عدن گناہ کی وجہ سے ویران ہو گیا اور اس درخت کو زمین پر سے اٹھالیا گیا۔ ایک دن وہ درخت دوبارہ زمین پر آئے گا۔ لیکن ابھی اس کہانی کے بارے میں بہت کچھ بتانا باقی ہے۔



اس نے جانور کو ہماری خاطر ذبح کیا۔

اس نے ہمیں نہیں مارا۔ ہم ابھی تک زندہ ہیں۔

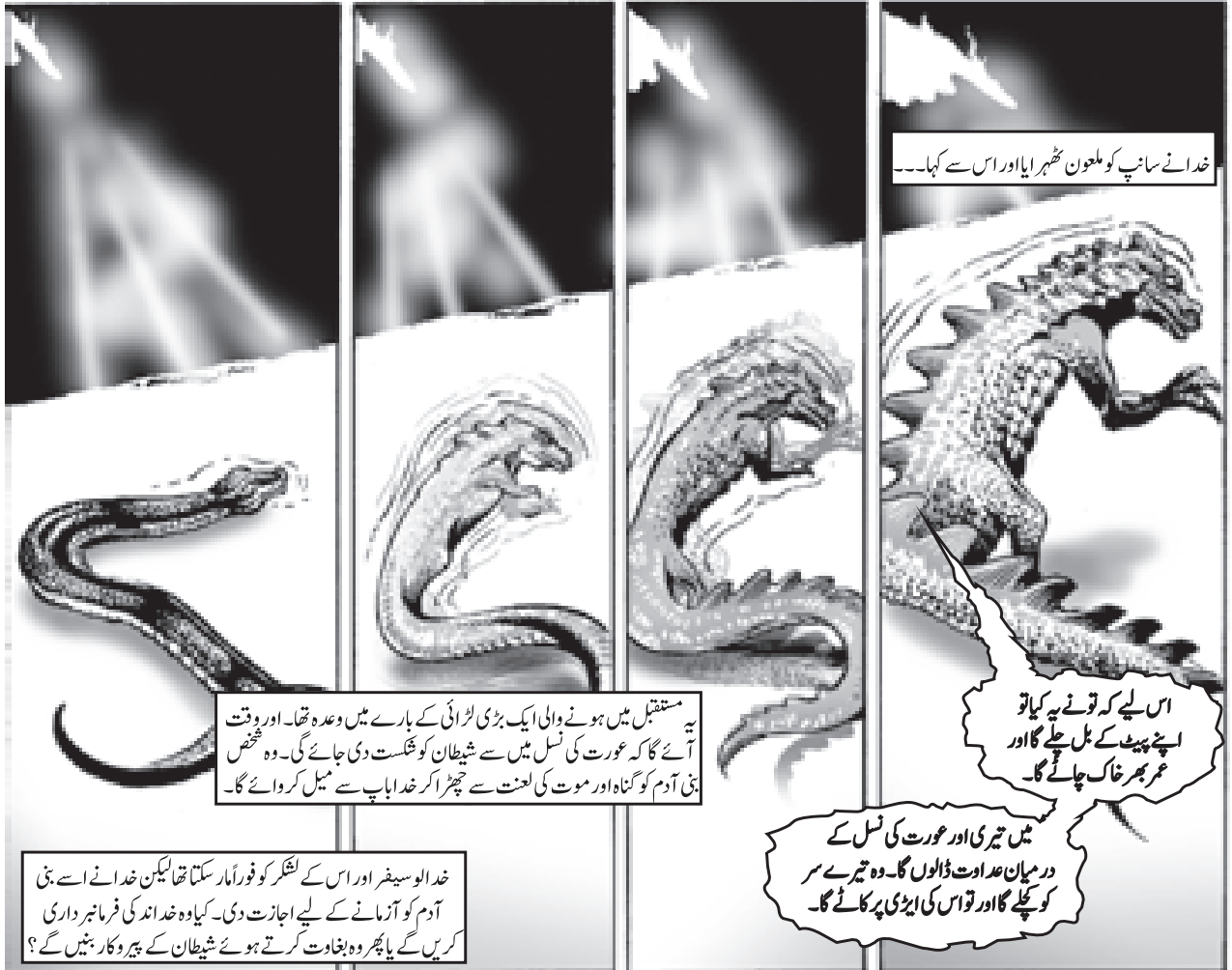
آدم اور حوا اسی دن نہیں مرتے تھے کیونکہ خدا نے ایک معصوم جانور کو ان کی خاطر ذبح کیا تھا۔ لیکن ان پر موت کا حکم ہو چکا تھا اور آخر کار انھیں بھی مرنا تھا۔ "گناہ کی مزدوری موت ہے"۔



خداوند نے حواسے پوچھا کہ کیا ہوا تھا اور حواس نے جواب دیا:

ہش۔۔۔۔۔

سانپ نے مجھے بہکایا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں مروں گی اور میں تیری مانند ہو جاؤں گی۔ لیکن میں تیری مانند نہیں بنی بلکہ مجھے بہت برا محسوس ہو رہا ہے۔



خدا نے سانپ کو ملعون ٹھہرایا اور اس سے کہا۔۔۔

یہ مستقبل میں ہونے والی ایک بڑی لڑائی کے بارے میں وعدہ تھا۔ اور وقت آنے کا کہ عورت کی نسل میں سے شیطان کو شکست دی جائے گی۔ وہ شخص بنی آدم کو گناہ اور موت کی لعنت سے چھڑا کر خدا باپ سے میل کروائے گا۔

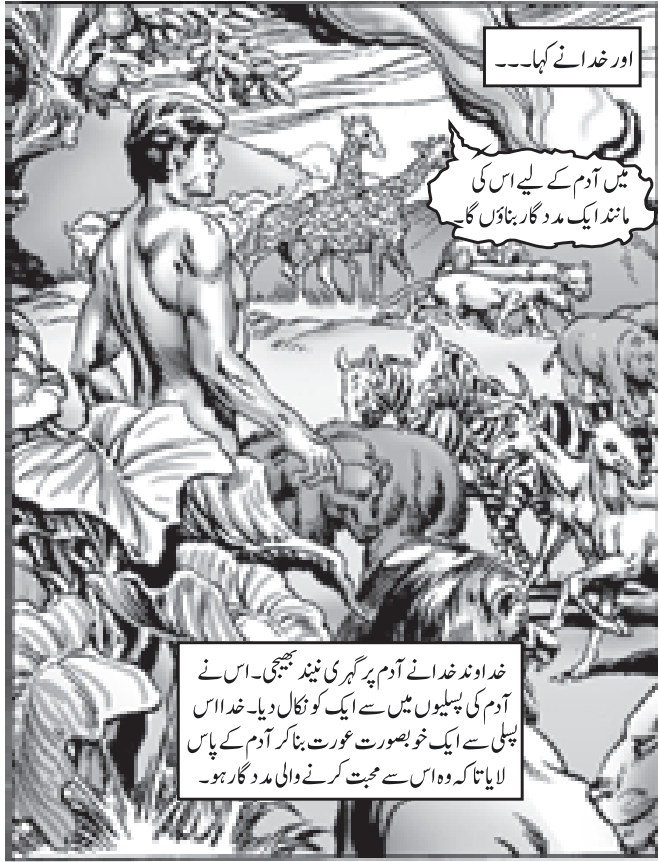
اس لیے کہ تو نے یہ کیا تو اپنے پیٹ کے بل طے گا اور عمر بھر خاک چائے گا۔

میں تیری اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کائے گا۔

خدا ابوسیف اور اس کے لشکر کو فوراً ہار سکتا تھا لیکن خدا نے اسے بنی آدم کو آزمانے کے لیے اجازت دی۔ کیا وہ خداوند کی فرمانبرداری کریں گے یا پھر وہ بغاوت کرتے ہوئے شیطان کے پیروکار بنیں گے؟



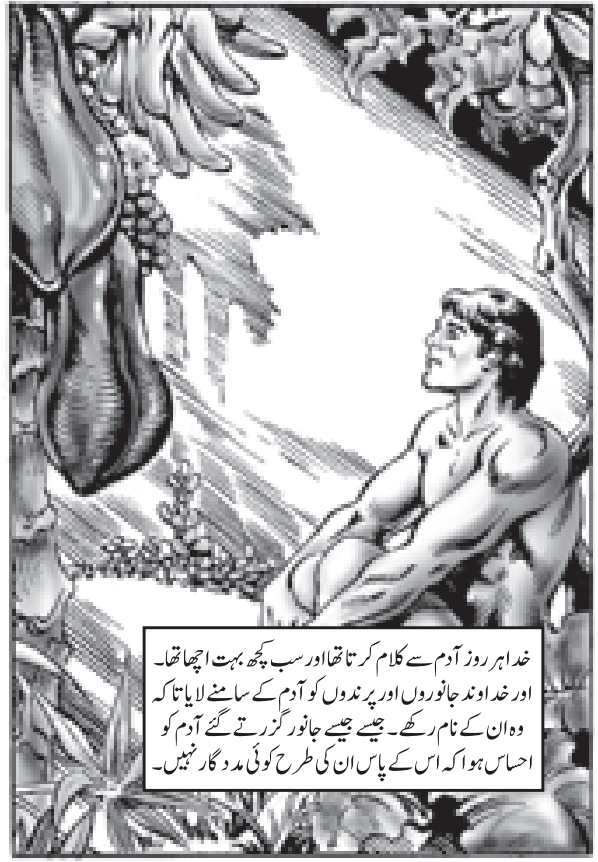




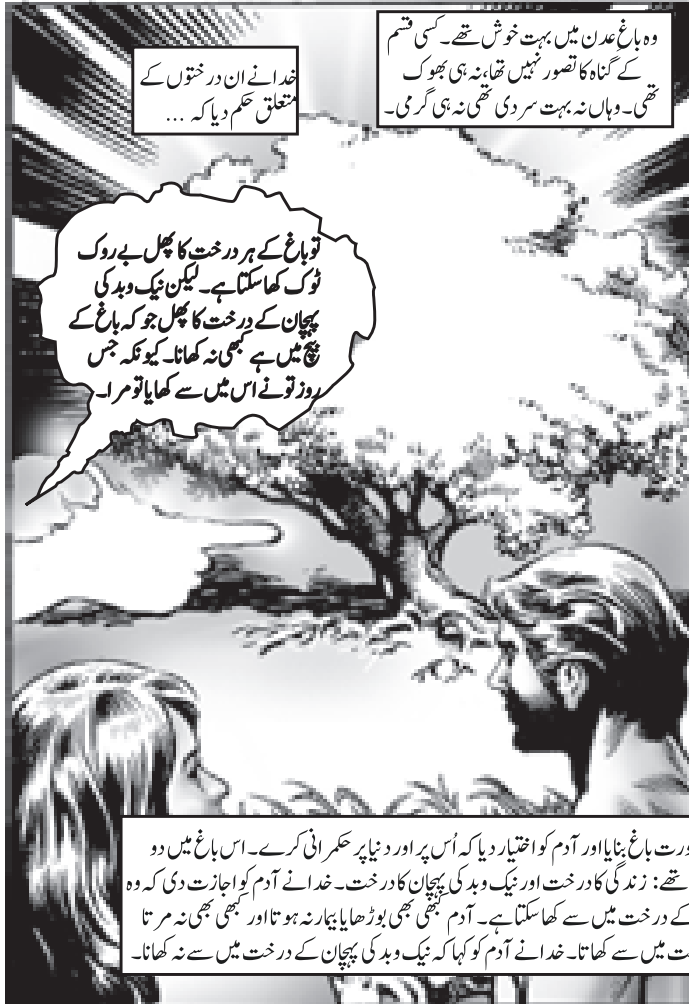
اور خدا نے کہا۔۔

میں آدم کے لیے اس کی
مانند ایک مددگار بناؤں گا۔

خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی۔ اس نے
آدم کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال دیا۔ خدا اس
پسلی سے ایک خوبصورت عورت بنا کر آدم کے پاس
لایا تاکہ وہ اس سے محبت کرنے والی مددگار ہو۔



خدا ہر روز آدم سے کلام کرتا تھا اور سب کچھ بہت اچھا تھا۔
اور خداوند جانوروں اور پرندوں کو آدم کے سامنے لایا تاکہ
وہ ان کے نام رکھے۔ جیسے جیسے جانور گزرتے گئے آدم کو
احساس ہوا کہ اس کے پاس ان کی طرح کوئی مددگار نہیں۔



خدا نے ان درختوں کے
متعلق حکم دیا کہ ...

وہ باغ عدن میں بہت خوش تھے۔ کسی قسم
کے گناہ کا تصور نہیں تھا، نہ ہی بھوک
تھی۔ وہاں نہ بہت سردی تھی نہ ہی گرمی۔

تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک
ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی
پہچان کے درخت کا پھل جو کہ باغ کے
بچ میں ہے کھانا۔ کیونکہ جس
روز تو نے اس میں سے کھایا تو مر۔

خدا نے ایک خوبصورت باغ بنایا اور آدم کو اختیار دیا کہ اُس پر اور دنیا پر حکمرانی کرے۔ اس باغ میں دو
بہت خاص درخت تھے: زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے آدم کو اجازت دی کہ وہ
جب چاہے زندگی کے درخت میں سے کھا سکتا ہے۔ آدم بھی بوڑھا یا بیمار نہ ہوتا اور کبھی بھی نہ مرتا
جیسے ہی وہ اس درخت میں سے کھاتا۔ خدا نے آدم کو کہا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔



خدا نے آدم کو چکایا اور عورت کو آدم کے پاس لایا اور
ان سے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم
کرو۔ اور آدم نے اپنی خوبصورت بیوی کا نام حوا رکھا۔

آدم اور حوا دونوں ننگے تھے لیکن وہ اور بچوں
کی طرح اپنے ننگے پن سے ناواقف تھے۔

یہ میری ہڈیوں میں سے
ہڈی اور میرے گوشت
میں سے گوشت ہے۔

شیطان نے یہ سب
کچھ دیکھا۔



اور چھٹے دن خدا نے زمین کی مٹی
سے ایک نئی مخلوق تخلیق کی۔

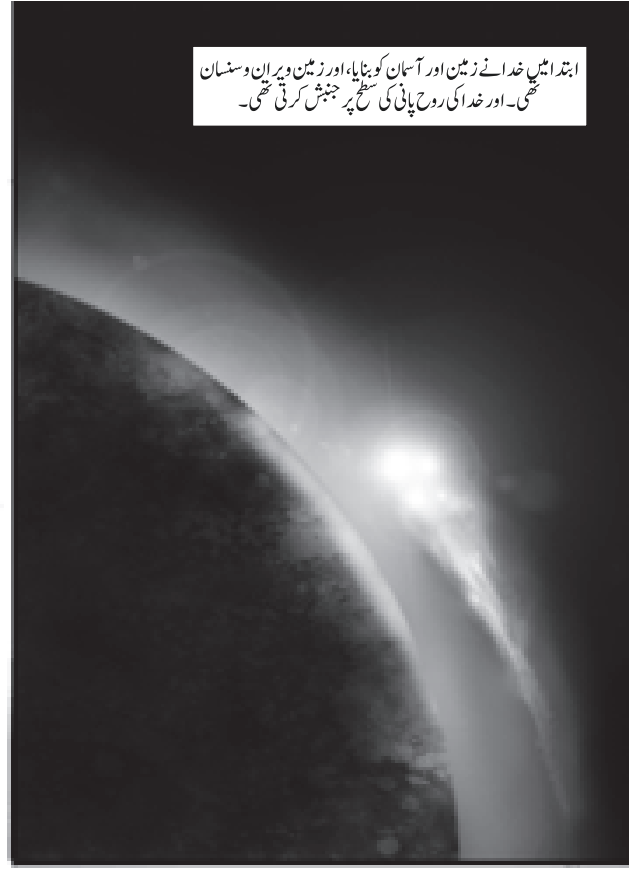


خدا نے زمین کی خاک سے انسان کے جسم کو بنایا اور پھر
مٹی کے اس جسم میں اپنی زندگی کا دم پھونکا۔ انسان
جانوروں سے مختلف تھا اور وہ خدا کی شبیہ پر جیسی جان ہوا۔



خدا نے نئی مخلوق کو انسان
کہا اور اس کا نام آدم رکھا۔

خداوند نے اُس سب پر جو اس نے بنایا
تھا نظر کی اور کہا کہ "بہت اچھا ہے۔"





یہ کہانی دنیا کی ایک ہزاروں سالہ پرانی کتاب میں درج ہے۔ ہر ایک لفظ جو میں آپ کو بتانے والا ہوں وہ سچ پر مبنی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کچھ باتوں پر یقین نہ کریں۔

لیکن سچ اکثر فرضی داستان سے مختلف ہوتا ہے۔



ابتداء میں انسان کے خلق کے جانے سے پہلے، آسمان، زمین کے بننے سے بھی پہلے، ستاروں، وقت اور روشنی کے وجود میں آنے سے پہلے خدا کا وجود تھا۔

وہ بغیر ابتداء کے ازل ہی سے موجود تھا، لیکن وہ تنہا نہیں تھا۔ خدا اٹالوٹ کے طور پر اپنے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا۔

لیکن خدا اپنی زندگی بائٹا چاہتا تھا؟ وہ دوست اور پڑوسی بنانا چاہتا تھا۔



بائبل بیان کرتی ہے کہ خدا نے شروع میں بے شمار قسم کے فرشتوں کو خلق کیا۔ تاکہ وہ اس کے تخت کے گرد اس کی حمد کریں۔ لیکن ان میں سے ایک جو لو سیفر کہلاتا تھا، اس نے ایک تہائی فرشتوں کے ساتھ بغاوت کی۔ خدا نے ان سب کو آسمان سے گرا دیا، اور لو سیفر کا نام بدل کر شیطان رکھ دیا۔

لیکن یہ کہانی فرشتوں کی نہیں۔

بلکہ اس میں خدا کا انسان کے ساتھ کام کرنے کا ذکر ہے۔



باب نمبر ۱:

ابتداء

ابواب

۱	۱- ابتداء
۲۱	۲- ابرہام
۳۶	۳- موسیٰ
۶۵	۴- خروج
۹۵	۵- انبیاء
۱۴۱	۶- مسیح کے بارے میں پیشین گوئیاں
۱۵۷	۷- نیا عہد نامہ، مسیح کی پیدائش اور آزمائش
۱۷۷	۸- ابتدائی خدمت
۲۰۸	۹- معجزات اور تمثیلیں
۲۴۱	۱۰- عیدِ فسخ اور مسیح کا دکھ اٹھانا
۲۷۱	۱۱- قیامتِ مسیح اور ابتدائی کلیسیاء
۲۹۹	۱۲- ساری دنیا کیلئے

نیک و بید®

جملہ حقوق © بحق مائیکل اینڈریو بی پرل، ۲۰۰۶ محفوظ ہیں۔

شائع ہوئی:

No Greater Joy Ministries, Inc.
1000 Pearl Road Pleasantville, TN 37033
www.NoGreaterJoy.org

بائبل کیا ہے؟

بائبل "یا" کتاب مقدس "یا" خدا کا کلام " وہ کتاب ہے جو مسیحی ایمان اور عقیدہ کی بنیاد ہے۔ یہ کتاب باقی تمام کتابوں سے بالکل مختلف ہے۔ " بائبل مقدس 66 کتابوں کا مجموعہ ہے جس کو تقریباً 40 مختلف مصنفین نے لکھا، ان سب کا تعلق ایشیا سے تھا۔ یہ سب لوگ مختلف پیشوں سے تعلق رکھتے تھے، جیسا کہ بادشاہ، محصل لینے والے، ماہی گیر، طبیب، کسان، غلام، اور قانون دان وغیرہ۔ ان سب اشخاص نے بائبل مقدس تقریباً 1500 سال کے عرصے میں لکھی۔ ان مصنفین میں سے بہت سے افراد ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے اور مختلف جگہوں پر رہتے تھے۔ اس کے باوجود جب بائبل کی تمام کتب اور حصوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا گیا تو اس میں تسلسل پایا گیا اور اس نے ایک ہی کہانی کو بیان کیا۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کیونکہ خدا کے پاک روح نے ان تمام افراد کو تحریک دی کہ وہ اسکا ہر حصہ تحریر کریں۔ بائبل مقدس ایک قدیم ترین کتاب ہے جو آج بھی یکساں طور سے مقبول ہے۔ بائبل ہی وہ پہلی کتاب تھی جو کسی چھاپے خانے میں پہلی بار چھپی اور جس کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔

یہ کتاب دو بنیادی حصوں میں تقسیم کی گئی ہے: یعنی پرانا اور نیا عہد نامہ۔ پرانا عہد نامہ 39 انفرادی کتب پر مشتمل ہے جو 927 ابواب میں تقسیم ہیں۔ پرانا عہد نامہ عبرانی زبان میں لکھا گیا تھا جس کے رسم الخط اس طرح کا تھا۔

בראשית ברא אלהים את
השמים ואת הארץ

پرانا عہد نامہ آج بھی یہودیوں کے لیے ایک مقدس کتاب ہے۔

اسی طرح نیا عہد نامہ 27 کتب پر مشتمل ہے اور اس میں 1260 ابواب ہیں۔ یہ عہد نامہ یونانی زبان میں لکھا گیا تھا۔ جس کے رسم الخط اس طرح کا تھا۔

εν αρχη ην ο λογος και ο λογος ην προς τον θεον και θεος ην ο λογος

ہمیں بائبل میں دنیا کی تاریخ اور اس کے اختتام کے حقیقی ثبوت ملتے ہیں۔ یہ کتاب انسانیت کی ابتداء، گناہ کی وجوہات، اور فردوس اور دوزخ کے بارے میں بیان کرتی ہے۔

بائبل مقدس میں پائی جانے والی پیشین گوئیوں اور ان کے پورا ہونے کے وجہ سے ہم اس کتاب کو الہامی کتاب مانتے ہیں۔

بائبل ہی وہ کتاب ہے جو ہمیں بہت اہم سوالات کے حقیقی جوابات دیتی ہے، مثال کے طور پر۔

ہم اس دنیا میں کیوں ہیں؟ ہمارا مقصد کیا ہے؟

اس دنیا میں پیدا ہونے کے بعد ہمیں کیوں موت کا مزہ چکھنا ضروری ہے؟

موت کے بعد ہماری روح کہاں جاتی ہے؟

موت کے بعد کیا ہم نیا جنم لے کر اس دنیا میں واپس آئیں گے؟

کیا بدروحمیں ان لوگوں کی روحوں سے مختلف ہوتی ہیں جو مر جاتے ہیں؟

ہم انسان جانوروں سے کیسے مختلف ہیں؟

گناہ حقیقت میں کیا ہے؟

ہمیں گناہ اور کرما کے گرداب سے رہائی پانے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے؟

کیا حقیقت میں خدا کا وجود ہے؟

بنی نوح انسان کیوں مصائب اور پریشانیوں کا سامنا کرتے ہیں اور پھر آخر کار مر جاتے ہیں؟

مندرجہ بالا سوالات اور اسی طرح کے دوسرے سوالات کے جوابات کے لیے اس کتاب کو پڑھنا جاری رکھیں۔